جمعہ کا خطبہ

اسلامی نظام عبادات و نظام معاشرت میں خطبہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے اس سے بڑی بات کیا ہوگی کہ اس دن چار رکعت نماز کی جگہ دو رکعت نماز فرض ہوگی۔

حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ پُر جوش و پُر جلال ہوتا، آپ کا حال بالکل قال کے مطابق ہوتا۔ خطبہ میں حالات حاضرہ اور پیش آمدہ واقعات پر ہدایات ہوتیں۔ واجب العمل ضروری احکام دیے جاتے۔ قرب قیامت اور اس کی ہولناکیوں کا تذکرہ فرماتے۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے مطبوعہ خطبات آسانی سے دستیاب ہیں۔ ان کا مطالعہ موجب ہدایت اور باعث برکت ہوگا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات کی مجموعی حکمتِ عملی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے ظاہر ہوتی ہے۔ بیان کرتے ہیں :

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تھے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور غصہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ جیسے کوئی شخص دشمن کے لشکر کو سامنے دیکھ رہا ہو اور اپنی قوم کو کہتا ہو کہ دشمن کا لشکر قریب ہی آ پہنچا ہے، بس صبح و شام میں تم پر آ پڑنے والا ہے۔ آپ علیہ الصلوۃ والسلام یہ بھی فرمایا کرتے کہ میری بعثت اور قیامت کی آمد ان دو انگلیوں کی طرح (قریب ہی) ہے۔ سمجھانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کلمہ والی اور برابر والی انگلی کو ملا دیتے تھے۔" (صحیح مسلم)

خطبہ جمعہ (اوّل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، برتر ذات، عظیم صفات والا، بلند حالت

سَنِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ جَلِيْلِ الْقَدْرِ

بڑی شان والا بزرگ مرتبت، بلند ذکر، واجب

رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ

الاطاعت، روشن دلیل والا بڑے نام

فَخِيْمِ الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ

کثیر علم، وسیع حلم، بہت بخشش

كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ

والا، عمدہ تعریف والا بہت

الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ج

عطا کرنے والا، دعا قبول کرنے والا، عام احسان کرنے والا

سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ

جلد حساب لینے والا، سخت سزا دردناک عذاب

الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ

دینے والا، غالب بادشاہ ، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے پیدا کرنے اور حکم

الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ج وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

کرنے میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں ہمارے سردار

مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ

اور آقا حضرت محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسول ایسا جو بھیجے ہوئے

اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ج الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ

ہیں سیاہ اور سرخ کی طرف ، جو تعریف کئے گئے ہیں شرح

الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

صدر کے ساتھ اور بلندی ذکر کے ساتھ۔ اور اللہ رحمت بھیجے ان پر اور ان کی

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ

آل پر اور ان کی اصحاب پر جو اہل عرب کے خلاصہ ہیں

الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ ج وَخَيْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ

اور انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام خلائق سے بہتر ہیں اما بعد !

الْاَنْبِيَآءِ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا

پس اے لوگو! اللہ کو ایک مانو،

اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ ط وَ

بے شک اللہ کو ایک ماننا تمام طاعات کی بنیاد ہے ۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰی مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ط

اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا خوف تمام نیکیوں کی اصل ہے ۔

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ ج فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ

اور سنت کو لازم پکڑو بے شک سنت اللہ کی اطاعت کا راستہ

اِلَى الْاِطَاعَةِ ج وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

دکھاتی ہے۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی

فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ط وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ

اطاعت کی اس نے دانائی کی اور ہدایت پالی ۔ اور بچو تم بدعت سے

فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ ط وَمَنْ

اس لئے کہ بدعت نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے اور جس

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ط

نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی پس وہ گم راہ ہوا اور بھٹک گیا

وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ ج فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ

اور تم سچائی کو لازم پکڑ لو، بے شک سچ نجات دلاتا ہے اور

وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ط وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ ج

جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔ اور تم احسان کو لازم پکڑو،

فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ط وَلَا تَقْنَطُوْا

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور اللہ کی

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ج فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط

رحمت سے نا امید نہ ہو بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔

اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ

خبردار کوئی جاندار نہیں مر سکتا جب تک کہ اپنا رزق پورا

رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ

نہ کر لے، پس اللہ سے ڈرو اور اچھائی اختیار کرو طلب معاش میں

وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

اور اس پر توکل کرو، بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ

اور اس کو پکارو بے شک تمہارا رب پکارنے والوں کی (دعا) قبول کرنے والا ہے

وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور اس سے مغفرت طلب کرو وہ مال واولاد سے تمہاری مدد کرے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے، اور تمہارے رب

رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ

نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

ذلیل ہو کر، اللہ برکت دے ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ

میں اور نفع دے ہمیں اور تمہیں (اپنی) آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَ

حکمت والے ذکر سے۔ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے

لِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ ج فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ

اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے پس تم بھی اس سے بخشش

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

مانگو، وہی بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

پھر کچھ دیر کے لیے منبر پر چپکا بیٹھے اس کے بعد کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے۔

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

بخشش طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم اللہ کی پناہ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا ط

چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے۔ جس کو

مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ

کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں ، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

شیطان مردود سے، بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رحمت بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر، اے ایمان والو تم بھی درود

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیجا کرو ان پر اور خوب سلام ، اے اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ ط وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

اور مسلمان عورتوں پر ، اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی

وَذُرِّيَّتِهٖ ط قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ازواج اور ان کی اولاد پر، نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میری امت

اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ ط وَاَشَدُّهُمْ فِيْ

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے میری امت پر ابوبکرؓ ہیں، اور ان میں اللہ کے

اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ط وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ ط

معاملہ میں زیادہ سخت عمرؓ ہیں، اور زیادہ حیا والے عثمانؓ اور بہتر

وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ ط وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ

فیصلہ کرنے والے علیؓ ہیں، اور (حضرت) فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی سردار

أَهْلِ الْجَنَّةِ ط وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا

ہیں ، اور حسنؓ اور حسینؓ جنت کے جوانوں کے

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ط وَحَمْزَةُ أَسَدُ اللّٰهِ وَ

سردار ہیں اور حمزہؓ اللہ اور اس کے

أَسَدُ رَسُوْلِهٖ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ - اَللّٰهُمَّ

رسول کے شیر ہیں، راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سب سے - اے اللہ

اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً

بخشش فرما عباس اور ان کی اولاد کی ظاہری بھی اور باطنی

وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ أَصْحَابِيْ

بھی جو نہ چھوڑے کوئی گناہ ، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ ج فَمَنْ

حق میں ، ان کو میرے بعد (ملامت کا) نشانہ نہ بنانا، پس جس نے

أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ

ان سے محبت کی تو اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے

فَبِبُغْضِيْ أَبْغَضَهُمْ ط وَخَيْرُ أُمَّتِيْ قَرْنِيْ

بغض رکھا تو میرے ساتھ بغض رکھنے کی وجہ سے بغض رکھا، اور میری امت کے بہترین لوگ

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ج

وہ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں، پھر وہ جو ان سے ملے پھر وہ جو ان سے ملے ،

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآئِ

بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف اور احسان کا اور قرابت داروں کو

ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

دینے کا، اور منع کرتا ہے کھلی برائی اور مطلق برائی

وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۘ

اور ظلم کرنے سے، اللہ تم کو اس لئے نصیحت فرماتا ہے

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا

کہ تم نصیحت قبول کرو، تم مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری

تَكْفُرُونِ ۘ ۝

شکر گزاری کرو اور میری ناشکری مت کرو۔